محمد اسرار ابن مدنی

حضرت فانیؒ صاحب کی آخری وصیت

حضرت الاستاذ مولانا ابراہیم فانیؒ نے شدید بیماری بلکہ غنودگی کی حالت میں کئی مواقع پر وصیتیں فرمائیں' جس میں نجی اور اجتماعی تمام معاملات وامور کو بالتفصیل بیان کیا۔زیرنظر وصیت انتہائی جامع ہے' جوانہوں نے علماء کرام اور اہل خانہ کی موجودگی میں فرمائی تھی۔ جس سے فانی صاحبؒ کی زندگی کے مختلف گوشوں کے حوالے سے کافی اہم نکات سامنے آئے۔(ابن مدنی)

بسم اللہ الرحمان الرحیم

الحمد للہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ اما بعد فقد قال اللہ تعالیٰ ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملئکۃ الا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنۃ التی کنتم توعدون۔

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء مع من احبہ او کما قال علیہ الصلاۃ والسلام

میرے محترم ساتھیو،موت اور حیاۃ مرض یا عدم مرض پر نہیں ہے،صحتمند آدمی بھی مر جاتا ہے خلق الموت والحیاۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا۔

میرا عقیدہ:

دین دو چیزوں کا نام ہے ایک اثاثی طور پر اعتقادات اور ایک عبادات،باقی اس میں جزئیات میں معاملات وغیرہ۔عبادات میں اقرار کرتا ہوں کہ مجھ سے بہت کوتاہیاں ہوئی ہیں اللہ اس کی مغفرت فرمائے اور معتقدات میں میرا دعوی یہ ہے جیسا امام ابوحنیفہؒ فرماتے ہیں"ایمانی کایمان جبریل"یعنی میرا ایمان ایسا ہے جیسا جبرائیل علیہ السلام کا ہے۔اس کے بارے میں بہت مضبوط اور مستقیم ہوں۔

عشق رسول ﷺ کا سرمایہ:

ایک دوسرا اثاثہ بھی اس کے علاوہ رکھتا ہوں جو بہت نمایاں ہے اور وہ سرمایہ عشق رسول ﷺ ہے۔

تیری معراج کہ تو لوح وقلم تک پہنچا میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

یہ دعوی میں رکھتا ہوں۔مشکوۃ کی روایت ہے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ " متی الساعۃ؟ آپ ﷺ اس سوال پر بہت ناراض ہوئے اور فرمایا"ماعدت لھا؟" تو سائل نے کہا کہ میں نے تو اس کیلئے کوئی تیاری نہیں کی ہے البتہ اتنی بات ہے کہ احب اللہ و رسولہ کہ اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔رسول اللہ ﷺ اس جواب

سے اتنے خوش ہوئے کہ ساری ناراضگی دور ہوگئی اور فرمایا"المرء مع من احبہ"۔

قرآنی پنج تن پاک:

جب لوگ دوستی کرتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ کن لوگوں کیساتھ کھڑا ہونا چاہونگا۔ان لوگوں کی تعیین قرآن پاک نے کی ہے کہ ۴ طبقات ہیں۔من یطع اللہ والرسول فاولئك مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین اس میں من بیانیہ ہے والصدیقین والشھداء والصالحین۔ اس سے ہمارے پنج تن پاک بھی ثابت ہوتے ہیں۔ایک شیعہ نے مجھ سے کہا کہ آپ لوگ پنج تن پاک کیوں نہیں مانتے؟ میں نے جواب دیا کہ ہم تو قرآنی پنج تن پاک کو مانتے ہیں تو اس نے کہا کہ قرآن میں پنج تن پاک کہاں ہے؟ میں نے کہا کہ دیکھو یہاں پر صدیقین سے مراد ابوبکرؓ ہیں، شہداء سے مراد حضرت عمر وحضرت عثمان رضوان اللہ علیھم اجمعین ہیں اور صالحین سے مراد حضرت علیؓ ہے اور اس کی تائید اس جگہ پر ہے کہ محمد رسول اللہ والذین معھم اشداء علی الکفار رحماء بینھم تو والذین معھم سے مرا د ابوبکرؓ ہے جیسا کہ دوسری جگہ آیا ہے کہ لاتحزن ان اللہ معنا۔اشداء علی الکفار سے مراد حضرت عمرؓ ہے، رحماء بینھم سے حضرت عثمانؓ اور رکعا سجدا سے مراد حضرت علیؓ ہے تو میں نے کہا کہ ہمارے پنج تن پاک قرآنی ہیں آپ لوگوں نے پتہ نہیں کہاں سے لئے ہیں۔ بہرحال اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بروز آخرت ہمیں ان پنج تن پاک کی معیت میں کردے۔تو میں عرض کررہا تھا کہ اگرچہ دین کے عبادات کے شعبے میں ہم سے کوتاہیاں ہوئی ہیں لیکن اس دوسرے شعبے میں اللہ نے ہمیں استقامت عطا فرمائی ہے۔اللہ ہمارے ساتھ رحم کا معاملہ فرمائے اور آخری خاتمہ اس کلمے پر کرے کہ لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ اور میں کہتا ہوں آپ سب لوگ گواہ بن جائیں کہ اشھد ان لا الہ الااللہ واشھد ان محمد عبدہ ورسولہ۔

اکابر امت سے ملاقات کی تمنا:

یہ ہمارے لئے خوشی کا موقعہ ہے کہ اپنے اکابر کے ساتھ ان شاء اللہ ان شاء اللہ ملاقات ہوگی، شیخ الہندؒ کو دیکھیں گے حضرت تھانویؒ کو دیکھیں گے، حضرت مدنیؒ کو دیکھیں گے مولانا آزادؒ کو دیکھیں گے اور ان سے پہلے جو مشائخ واکابرین گذرے ہیں ان کو دیکھیں گے۔امام رازیؒ، مولانا جامیؒ، حافظ شیرازیؒ یہ لوگ دیکھیں گے اور ان شاء اللہ ان کے ساتھ ایک مجلس بنائیں گے۔

اولاد کیلئے مستقبل کا لائحہ عمل:

میں چاہتا تھا کہ اگر میرے ۲۰ بیٹے ہوتے تو سارے علم دین حاصل کرتے ابھی میرے ۲ بیٹے ہیں۔ یہ محمود زکی کھڑا ہے، یہ درجہ سادسہ میں ہے۔ میں تو چاہتا تھا کہ اس کی دستار فضیلت اور شادی دونوں کی خوشیاں دیکھوں لیکن اس دنیا میں کسی کی بھی سب خواہشات پوری نہیں ہوئی ہیں۔ میں ان کو وصیت کرتا ہوں کہ اپنے اسباق

جاری رکھیں کیونکہ ہمارا ایک طویل علمی سلسلہ ہے اور گھر میں لاکھوں کے قیمتی کتب پڑے ہیں، یہ ضائع نہ ہوں۔

فارسی دیوان کی اشاعت:

میری خواہش تھی کہ میں نے ایک فارسی دیوان لکھا تھا اور میں بھی ان پشتون شعراء میں سے ہوں جنہوں نے فارسی دیوان لکھا ہے اور وہ تقریباً تیار ہے، محمود نے اس کو مرتب کیا ہے تو اگر میں حیات رہوں تو میرے سامنے ایک کام ہو جائے گا اور اگر نہ رہوں تو پھر آپ لوگ میرے بعد یہ کام کرلیں اور اس کے ساتھ دوسرا کلام جس کی فہرست میں نے محمود کو دی ہے وہ اور باقی میرا جو کلام ہے اردو، فارسی اور عربی وغیرہ وہ بھی جمع کر کے مرتب کیا جائے۔ یہ میری کتابیں میرا اثاثہ ہیں اور یہ ان کا ترکہ ہے، اس سے اپنے لئے کام چلالیں اللہ آپ کو دین بھی دیگا اور دنیا بھی۔

مدرسے کے ارباب اہتمام سے گزارش کروں گا اور خصوصاً راشد صاحب کو کہوں گا کہ وہ میرے بچوں اور اہل خانہ پر مہربانی کریں کہ اب تو سال کا درمیان ہے' اہل خانہ کہیں نہیں جاسکتے اور یہ اُس وقت تک یہاں رہیں جب تک اپنی تعلیم مکمل نہیں کرلیتے۔ یہ میری کچھ باتیں ہیں جو آپ لوگوں کو تو بے وقت لگیں گی لیکن مجھے بروقت لگتی ہیں۔

قرض کے معاملات: دوسری بات یہ کہ میرا کسی کے ساتھ قرض کا معاملہ نہیں ہے، ہاں البتہ مکتبہ رشیدیہ[1] کے ساتھ کتابوں کا کچھ معاملہ ہے تو ان کے ساتھ بیٹھ کر وہ معاملہ صاف کرلیا جائے کیونکہ میں کتابیں ان سے چھپواتا ہوں۔ گاؤں میں میرا کسی کے ساتھ قرض کا لین دین نہیں لیکن پھر بھی اسماعیل پتہ کروالیں اگر ہوا تو ادا کرلیا جائے۔ اتنے پیسے ہیں کہ یہ سب قرضے ادا ہو جائیں گے باقی بچوں کا اللہ رازق ہے جو خالق و مالک ہے اور یہی ہمارا عقیدہ ہے۔ میں نے اتنی اچھی زندگی گزاری ہے کہ اگر میں اللہ سے گِلہ کروں کہ مجھے خوش نہیں رکھا تو یہ بہت ناشکری ہوگی۔

حیات صدر المدرسین کی دوسری اشاعت

جامعہ ابوھریرہ کے جان محمد "حیات صدر المدرسین" کا دوسرا ایڈیشن کمپوز کر رہا ہے اللہ مجھے زندگی دے تاکہ میں اسے اپنی زندگی میں چھاپ سکوں۔ میں نے تو اس کو کہا ہے کہ اس میں افادات کا حصہ نہ لکھا جائے لیکن اب اس کو کہو کہ وہ بھی لکھیں۔ اس کو اس کا منہ مانگا معاوضہ دیا جائے تو اس کے کمپوزنگ کے پیسے ہیں وہ اس کو دینے ہیں اور برہان کو کہا جائے کہ اس کا مطالعہ کر کے اس کی تصحیح کرے۔ اگر میں نے کسی کے ساتھ دشمنی کی ہے تو اللہ کیلئے کی ہے ذاتی دشمنی کسی کے ساتھ نہیں کی ہے اور اگر کی ہے تو ان سب سے معافی چاہتا ہوں وہ اللہ کی رضا کیلئے مجھے بخش دیں۔ امید رکھتا ہوں کہ اللہ مجھے بخش دیگا اور اپنے اکابرین کا دیدار نصیب ہوگا۔

اہل خانہ کو وصیت: دوسری بات یہ کہ جیسا محمود اور اسعد میرے بچے ہیں اس طرح مسعود بھی میرا بیٹا ہے میں

---

(۱) وفات سے چند روز قبل حضرت فانی صاحب مرحوم نے مکتبہ رشیدیہ کے مالک مولانا سید محمد حقانی کو ہسپتال بلایا اور وہیں بستر پر تمام معاملات نمٹا لئے اور ایک دوسرے کے بقایا جات ادا کئے۔

آپ سب کو کہتا ہوں کہ آپس میں بہت اتفاق و اتحاد رکھو گے اور معمولی باتوں پر ناراض نہ ہوں۔مسعود کے والد اسماعیل کو کہتا ہوں کہ میرے بعد میرے بچوں پر دست شفقت رکھیں اور ان کی سرپرستی کریں۔محمود کو کہتا ہوں کہ میرا تو ارمان تھا کہ تمہاری شادی کا سہرہ تمہاری دستار بندی سے پہلے دیکھوں گا لیکن قسمت میں شائد نہ ہو تو یہ کہتا ہوں کہ پہلے فوراً اس کی شادی کردی جائے پھر دستار بندی ہوگی اور جب فراغت ہوگی تو پھر ہمارا آبائی اور اجدادی مشغلہ تعلیم و تدریس جاری رکھے اور اسعد کا امتحان جب ہوجائے تو حفظ شروع کردے اور جب مکمل ہوجائے تو پھر درس نظامی شروع کردے اور دوران تعلیم اس کی شادی کردی جائے۔

بچی کے بارے میں جب وہ لوگ مطالبہ کردیں تو بہت اچھی شادی کردی جائے اور اس میں ہر چیز کا اہتمام کیا جائے۔کچھ پیسے مولاداد کے امانتاً رکھے ہیں اس کا حساب کتاب ایک کتابچہ میں مکمل لکھا ہے۔ابھی گاؤں کے گھر پر جو کام شروع ہے اس پر کام جاری رکھا جائے تاکہ جلد از جلد مکمل ہو۔شاید میں اسے دیکھ سکوں اور اس میں ایک رات گزار سکوں۔یہ باتیں بطور یاددہانی میں نے ذکر کردی ہیں تاکہ آپ لوگ بھول نہ جائیں۔میں نے اللہ کیساتھ معاملہ صاف کردیا ہے باقی اللہ کی رحمت پر مجھے امید ہے انك كريم عفو كريم اللهم انك و دو د عفو فاعف عنا۔

میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ میں عاشق رسولؐ ہوں اللہ نے مجھے ہسپتال میں بھی توفیق دی کہ ہزاروں بار درود شریف پڑھنے کی سعادت حاصل ہوئی ، میں چاہتا ہوں کہ اتنی بار درود پڑھوں کہ پیدائش سے وفات تک کے عرصے پر تقسیم کردیا جائے تو ایک دن میں ۱۰۰ بار درود شریف آجائے۔اگرچہ یہ مشکل تھا لیکن الحمدللہ بطور تحدیث بالنعمت ذکر کررہا ہوں کہ میں نے تقریباً تقریباً اس کا احاطہ کرلیا ہے اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ سے مجھے والہانہ محبت ہے اور وہی میری شفاعت فرمائیں گے ان شاء اللہ۔

محمود کی والدہ سے بھی بخشش طلب کرتا ہوں کہ اگر آپ کے حقوق میں کوئی کمی کی ہو یا زیادتی وظلم کیا ہو تو معافی چاہتا ہوں کیونکہ الظلم ظلمات من يوم القيامة تو مجھے معاف کردیں اور ہم نے ایک ساتھ بہت اچھی اور باحیا زندگی گزاری ہے۔دوست اکثر مجھے مذاقاً کہا کرتے تھے کہ آپ کی دوسری شادی کرادیتے ہیں تو میں کہتا تھا کہ آخر کیوں؟ اس بے چاری نے کیا گناہ کیا ہے؟ یہ تو نامناسب ہوگا حالانکہ وہ لوگ مذاقاً کہا کرتے تھے۔میں آپ سے بہت خوش ہوں اللہ آپ کو دنیا و آخرت میں خوشیاں دے۔

میری وفات کے بعد میرا پہلا جنازہ اکوڑہ میں ادا کیا جائے اور دوسرا جنازہ گاؤں میں کیا جائے اور تدفین بھی والدین کے قریب کی جائے۔پہلا جنازہ اکوڑہ میں ادا کیا جائے تاکہ دور دراز کے لوگوں کو آنے میں آسانی ہو۔اکوڑہ میں جنازہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب پڑھائیں گے اگر وہ نہ ہوں تو پھر حضرت مولانا انوار الحق صاحب پڑھائیں اور گاؤں کا جنازہ مولانا فضل علی حقانی صاحب پڑھائیں یا اگر وہ چاہیں تو اپنا اختیار دوسرے اکابرین کو بھی سونپ سکتے ہیں مثلاً ڈاگئی باباجی (بقیۃ السلف مولانا حمد اللہ جان' فاضل مظاہر العلوم سہارنپور مراد ہیں) یا دوسرے اکابرین وغیرہ کو۔

باب دوم:

مولانا محمد ابراہیم فانی صاحبؒ

کے فنِ شاعری کے مختلف اصناف کا نمونہ

درد میں لذت بہت اشکوں میں رعنائی بہت
اے غم ہستی تری دنیا پسند آئی بہت
ڈھونڈتی پھرتی ہے اب دشت وبیاباں میں ہمیں
زندگی ہم سے بچھڑ کر خود بھی پچھتائی بہت